سوال

(454)اسلام میں فرقوں کی کوئی گنجائش نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اسلام میں مختلف طریق اور سلسلے موجود ہیں' مثلاً شاذلیہ' خلوتیہ وغیرہ اگر یہ طریقے صحیح ہیں تو اس کی دلیل کیا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا کیا مطلب ہے؟

وَأَنَّ هـٰذا صِر‌ٰطى مُستَقيمًا فَاتَّبِعوهُ ۖ وَلا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّ‌قَ بِكُم عَن سَبيلِهِ ۚ ذ‌ٰلِكُم وَصّىٰكُم بِهِ لَعَلَّكُم تَتَّقونَ ١٥٣ ...الأنعام

''اور یہ میرا راستہ ہے بالکل سیدھا لہٰذا تم اس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلنا ورنہ وہ تمہیں اس (اللہ) کے راستے سے جدا کردیں گے۔ اس نے تمہیں یہ نصیحت کی ہے تاکہ تم بچو۔''

اور اس آیت کا کیا مطلب ہے:

وَعَلَى اللَّهِ قَصدُ السَّبيلِ وَمِنها جائِرٌ‌ ۚ وَلَو شاءَ لَهَدىٰكُم أَجمَعينَ ٩ ...النحل

''اور اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں' اگر وہ چاہتا ہے تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔''

اللہ کا راستہ کون سا ہے؟ اور اس سے ہٹانے والی راہیں کون سی ہیں؟ اس حدیث کا کیا مطلب ہے جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک خط کھینچا اور فرمایا: ''هذا سبيل الرشيد'' یہ ہدایت کا راستہ ہے۔ پھر دائیں بائی کئی لکیریں کھینچیں اور فرمایا:

(هٰذا سُبُلٌ عَلٰى كُلِّ سَبِيلٍ مِنهَا شَيْطَانٌ يَدْعُوا اِلَيْهِ)

''یہ راہیں ہیں' ان میں سے ہر راہ پر ایک شیطان ہے جو اپنی طرف بلاتا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا طریق یا اس طرح کے دوسرے سلسلے اسلام میں نہیں پائے جاتے۔ اسلام میں وہی کچھ موجود ہے جو سوال میں مذکور آیتوں اور حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے اس کی تائید دیگر

احادیث سے بھی ہوتی ہے۔ ارشاد نبوی ہے :

(افْتَرَقَتِ الْیَھُودُ عَلٰی إِحْدٰی وَسَبْعِینَ فِرْقَۃ وَافْتَرَقَتِ النَّصَارَی عَلَی اثْنَتَیْنِ وَسَبْعِینَ فِرْقَۃ وَسَتَفْتَرِقُ ھٰذِہِ الأُمَّۃ عَلَی ثَلاَثٍ وَسَبْعِینَ فِرْقَۃ کُلُّھَا فِی النَّارِ إِلاَّ وَاحِدَۃ قِیل مَنْ ھِیَ یَا رَسُولَ اللّٰہ؟ قَالَ : مَنْ کَانَ عَلَی مِثْلِ مَا أَنَا عَلَیْہِ الْیَوْمَ وَأَصْحَابِی)

''یہودی اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے' عیسائی بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے۔ اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی' ایک کے سوا وہ بھی سب فرقے جہنم میں جائیں گے عرض کی ''یارسول اللہa'' وہ کون لوگ ہیں؟ ارشاد فرمایا : ''جو اس طریقے پر ہو جس پر میں اور آپ کے صحابہ ہیں۔''

اور ارشاد ہے :

(لاَ تَزَالُ طَائِفَۃ مِنْ أُمَّتِی عَلَی الْحَقِّ مَنْصُورَۃ لاَ یَضُرُّھُمْ مَنْ خَذَلَھُمْ وَلاَ مَنْ خَالَفَھُمْ حَتّٰی یَأْتِیَ أَمْرُ اللّٰہِ وَھُمْ عَلٰی ذٰلِکَ)

''میری امت میں سے ایک جماعت کی (اللہ کی طرف سے) مدد ہوتی رہے گی' ان کی مدد نہ کرنے والا یا ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ حتیٰ کہ اللہ کا حکم آجائے گا اور وہ اسی حال میں ہوں گے۔''

حق کا راستہ یہی ہے قرآن مجید اور صحیح صریح احادیث نبویہ کی اتباع کی جائے۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی حدیث میں جس سیدھی لکیر کا ذکر ہے' اسے بھی یہی مراد ہے' صحابہ کرام اور سلف صالحین اسی راہ پر گامزن رہے۔ اس کے علاوہ جتنے بھی فرقے یا طرق وغیرہ ہیں وہ ان ''سبل'' میں شامل ہیں جن کا ذکر اس آیت کریمہ میں ہے۔

وَلا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُم عَن سَبيلِهِ ... الأنعام ١٥٣

''سبل (غلط راہوں) پر نہ چلنا' ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دور ہٹا دیں گی۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ